

PART
NOT

NOT FOR ISSUED
BE ISSUED

II.

MUHAMMAD - I - KHAN
مخدوم
OR

COUNSEL TO WOMEN

ON THE

Care and rearing of their children

BY

HAKEEM, HAFIZ FAKHAR-UD-DEEN,

Editor and Joint Proprietor "Guardian
of Health" - Lahore.

Check
198

مشیر نسوان

یعنی ہوا ایسا ہے کہ بہت صبیان

مولف

حافظ فخر الدین صاحب (زین القلماء)

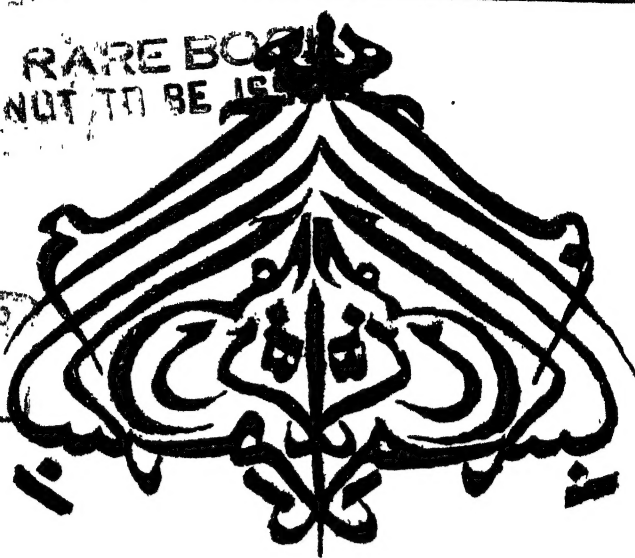
ایڈیٹر و جانیٹ پروپرائیٹر سالہ فطرت لاہور

سلسلہ

وگوں پیرس ہو مین با صفا و شامد اس سو پر نڈانٹ کی جیا

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

107



حمد و صلوة کے بعد ذرہ بقیہ راہ امیدوار رحمت رب العالمین خاکسار
حافظ فخر الدین (زبدۃ الحکماء ناظرین اور اوراق ہذا کی خدمت میں
ملتس ہے کہ اس سالہ کا پچھلا حصہ گو سرشت تعلیم و ریساک کی قدر دانی
جلد فروخت ہو گیا اور مؤلف کو دوسرا حصہ چھپوانے کی جرات ہوئی مگر
بنظر غور اگر دیکھا جائے تو بے بسی کر و رکھ کی آبادی میں ۵۰ جلد و کتاب
سات مہینے کے اندر فروخت ہونا کچھ ہی حقیقت نہیں رکھتا۔
پورب میں اس طرز کے رسالوں کی جو قدر و منزلت ہوئی اُس سے اگر
ہم مقابلہ کریں تو بے تامل یہ کہنا پڑتا ہے کہ اُس شوق و جوش کے
آدمیوں کا ہمارے ملک میں مہنوز وجود ہی نہیں ہوا و مان تو ایک
ایک سالہ کے ہزار ماہ کا بیان ہر ایک طبع میں شائع ہوئی ہیں۔ اور

پانچ سات بار سے کم کوئی کتاب نہیں چھپی یہاں باوصف سب
 کے کہ اردو زبان میں پچھ جید طرز کا پہلا رسالہ ہے اور اہل اکر
 ذہبی زور کے ساتھ اسکو مفید ہونے کی شہادت دی (دیکھو پریس
 کی رائے اخیر میں) مگر ملک نے جیسا چاہی تھا تو ضبط ہرنے کی - اس
 بے رغبتی کو دیکھ کر میں اپنی ہمت نہیں مارتا اور دوسرا حصہ چھپوا کر
 ملک کی نذر کرتا ہوں - مجھے یقین ہے جب علم کی اشاعت عام
 ہو جائیگی - تب اسکی قدر لوگ دل سے کریں گے - اُسوقت عجب
 نہیں کہ ہزاروں تک نوبت پہنچے اور ہر صاحب اولاد کے گھر
 میں اسکی ایک جلد دیکھنے میں آئی +

اب اہل فضل و ہنر سے امید ہے اگر کہیں سہو و خطا پائیں
 باصلاح فرمائیں کہ بوقت طبع ثانی اسکا لحاظ رکھا
 جائے - یہ حصہ بعتاً از دی ماریع الاول
 ہجری المقدس میں ختم کو پہنچا۔

منشیروان حصہ سوم

پہلی تعلیم تہذیب اخلاق اور طبیعت



ہماری ملک میں اخلاقی تعلیم کی طرف والدین کی توجہ نہیں۔
ہدایت - ۱ - ہمارے درمیان بچوں کی اخلاقی تعلیم میں بدرجہ غایت کی توجہی ظاہر کی جاتی ہے بلکہ کم اور متوسط درجہ کے خاندانوں میں تو اس کا نام و نشان بھی نہیں پایا جاتا۔ والدین نے یہ سمجھ کر کہا ہے کہ اخلاق درست کر نیکے لئے مکتب اور مسجد میں مخصوص ہیں لیکن اُس عمر تک انتظار کرنا اور اخلاق کی درستی کا فکر ابتداء سے نہ کرنا گویا بدی کا تخم بونا ہے جس سے اور کئی برائیوں کا پیدا ہونا کئی بار تجربہ میں آچکا ہے۔

بچہ بچہ تقاضا طبعی ہر شے چیز کی حقیقت دریافت کرتے ہیں۔ کوئی سکھانا پڑا لا جاتا ہے۔
ہدایت - ۲ - یہ تقاضا طبعی بچہ ہر ایک چیز کی اصلیت دریافت کرتے ہیں دنیا کی نئے نئے چیزوں کو حیرت اور غور کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو کچھ اور وہ کو کرتا دیکھتے ہیں اس کی نقل کرنا شروع کرتے ہیں اگر والدین خود ہی جاہل ہوں اور

نیک و بد افعال میں تمیز نہ کر سکیں تو تہذیب اخلاق کی اُن سے کیا امید کہہ سکی جائے۔ بہر حال میں آسان اور چیدہ چیدہ تجویزین والدین کی اطلاع کے لئے قلمبند کرتا ہوں اپنر عمل کرنا نہایت مفید و موثر ہوگا۔

طوطی کی طرح بڑھانے کی نسبت
افعال سے نظیر دینا بہتر ہے۔

ہدایت - ۳ - ایک بات طوطی کی طرح پڑنا

کی نسبت بھہ بات یادہ موثر ہوتی ہو کہ بچے کو اُس کے نظیر افعال سے
دیجا کر یعنی بچہ کو اگر ہم رحمدل بنانا چاہتے ہیں تو یہ کلمہ کہہ کر کی نسبت کہ
”دیکھا کر ہم کیا کرو“ بہتر ہے کہ ہم خود رحم کر کے اُس کو دیکھا میں تاکہ اس کے
انگلین رحم آئیں افعال و حرکات کو دیکھیں اور کان اسی قسم کی آوازوں
سے آشنا ہوں۔

درستی اخلاق کی جہد انسان کو زیادہ ضرورت ہو اوسے قدر اس مفید اور ضروری تعلیم
سے ہم غافل ہیں۔ اول تو ہم میں ایسے لیسق والدین ہی کہ بہن جو اہم خدمت کی ہر ایک قیقہ سے
آشنا ہوں بہت سے والدین کو خود کسائی کی حاجت ہے کہ پہلے تعلیم پالیں اور پھر اپنے بچوں کو نیک عادت
سکھلائیں انکی طبیعت کا میلان یافتہ کریں اور اسکی مطابق قواعد تجویز کریں وہ ہم بہت سے والدین غلامی
تعلیم کی غمہ سہی عمر میں چندان ضرورت نہیں سمجھتے اور کہتے ہیں کہ ادب و قواعد سکھانے کے لئے مہینہ بہت
باقی ہو۔ لیکن یہ سب باتیں اسات پر دلالت کرتی ہیں کہ والدین کو خود ابھی اس نازک معاملہ میں بہت کچھ
سیکھنا باقی ہے۔ تجربہ کار اور مہذب والدین تو کہیں کود کی وقت قصہ دیکھانی کے سیرائے میں تصاویر اور
کھلونوں کے ذریعہ فزونی پیدا کر دے اور فرمانبرداری کا سبق سکھلا دیتے ہیں مگر یہ لیاقت
تعلیم اور شائستگی کی بغیر حاصل نہیں ہوتی۔ جس سے ابھی ہمارے ملک کے بہت سے بچے جو اعلیٰ نظر آتے
ہیں مگر یہ بران اس قسم کی ناز بردار والدین ہی دیکھ گئے ہیں جو بچوں کو طرح طرح کا لالچ و دیکھانے کو
کا لیا ان اور دیگر بد عادت سکھاتے ہیں اور انکی زبان سے فحش کلمات سکر نہایت خوش ہوتے ہیں
جب والدین کا یہ حال ہے تو بچے جہد بہد خلق اور شریر ہوں زیادہ ہے۔

زیادہ تریش اور زیادہ سختی
پر لے دے گی غلطیاں تیز

ہدایت - ۴ - بچہ سے ہر قدر محبت کرنا کہ جو بچہ

وہ کہے ہو وقت پورا کرنا یا اس قدر عقل صرف کرنا کہ اسکی مرضی کے
مطلق پیروی نہ کرنا اور اپنی ہی عقل کے مطابق کرنا دونوں پر لے
درجہ کی غلطیاں ہین اور بچہ کو نا فرمان بردار و ضدی بنادینے میں عجیب
اثر رکھتی ہین *

شری بچوں کے ساتھ کہنا برا
صحبت کا اثر بہت ہوتا ہے۔

ہدایت - ۵ - بچوں کو شری بچوں کے

ساتھ کہیلنے کی اجازت نہ دینی چاہئے۔ اور نہ خود غرض اور بد مزاج
لو کروں کی صحبت میں رہنا چاہئے اسی خیال سے بعض دو رائیسی والدین
بچوں کو مکان کی چار دیواری کے اندر بند رکھتے ہین مگر یہ تدبیر ہی جسم و
دماغ کی ترقی کی مانع ہے اگر عقیل و فہیم آدمی بچے کے ہمراہ ہو تو
وہ بہت سے مفید باتیں اسے سکھلا سکتا ہے اور دنیا کی مختلف چیزوں
کا مشاہدہ بلا ضرر کر سکتا ہے *

نصیحت نرمی اور خوشی سے
زیادہ موثر ہوتی ہے۔

ہدایت - ۶ - خفا ہو کر بچہ کو نصیحت

کرنا اور بگاڑتا ہے جہاں تک ہو محبت اور نرمی سے سچا مین فرمان بردار
اور فروتنی کا سبق سب سے اول پڑھائیں کہانے کے پیرایہ میں نصیحت
بچوں پر بھت زیادہ اثر رکھتی ہے *

بچوں کو سامنے کوئی ناشائستہ
حرکت نہ کرنی چاہئے۔

ہدایت - ۷ - بعض کوتاہ اندیش والدین

بچوں کو نادان سمجھ کر ناشائستہ افعال اسنے سامنے کر بیٹھے ہیں
(مثلاً گالی دینا۔ جماع کرنا وغیرہ) مگر واضح رہے کہ اس قسم کے
حرکتیں بچوں کے اخلاق بگاڑنے کے واسطے ہیونس میں باریود
کا مرتبہ رکھتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو بچوں کے سامنے کوئی بُرا
کام نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ جو کچھ وہ ہلکو کرتا دیکھینگے اسکی نقل کرنا
فوراً شروع کرینگے۔

ہدایت - ۸۔ بچوں کے اعصاب چونکہ مختلف طریقوں سے اور مختلف شکلوں میں تسلیم ہیں۔ کمزور ہوتے ہیں اعضاء درمیانہ اور قوی کمال کو پہنچ پہنچے ہوتے اسلئے وہ ایک کام میں عرصہ تک بدل متوجہ نہیں رہ سکتے پس والدین کو اس طبعی تقاضے کے مطابق مختلف طریقہ سے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنا چاہئے یعنی کہی نصیحت کے طور پر سمجھائیں۔ اور کہی سیر کے وقت نئے نئے چیزیں دکھلائیں اور خدا کی قدرت و حکمت اس کے سامنے بیان کریں گا ہے غریب اور دندہ جانوروں کی تصویریں دکھلا کر عاجزی کے فوائد اور تجدد کے نقصان اس کے دل پر نقش کریں دے بنا لقیاس۔

ہدایت - ۹۔ ہمارے نظام قواعد بچوں کی طبیعت کے مطابق ہیں۔ قواعد جہاں تک مناسب ہو بچوں کی طبیعت کے میلان کو موافق

ہوں ہمارے سب سے اول تدبیر یہ ہو کہ بچہ کی ما اور دیگر متعلقین (یعنی جنکے صحبت میں بچہ رہتا ہو) ان قواعد سے واقف ہوں کیونکہ احتیاج بچہ کے ہم صحبتی ان روز سے آگاہ ہونگے وہ کیا سکھلا سینگے *

عام تعلیم کے بارے میں چند مفید اشارات **پہلا اس بات** - ۱ - اخلاقی تعلیم کو ذیل میں عام تعلیم کی بابت چند مفید اشارات کا لکھنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں -

(الف) - پانچ سال پہلے بسم اللہ خوانی کچھ فائدہ نہیں دیتی بلکہ اس سے بچوں کے نازک دماغ کو صدمہ پہنچتا ہے۔

(ب) - چھ سات سال کی عمر تک دو تین گھنٹہ سے زیادہ نہ پڑھائیں اور ایسی باتیں سکھائیں جو بچوں کی سمجھ میں آسکیں یہ نہیں کہ قاعدہ پڑھانے کے بعد کر یا شروع کرادیں۔

(ج) - پہلے پہل تصاویر کے ذریعے بچے کو تعلیم دین اس سے دو فائدہ تصور میں ایک تو بچہ کی طبیعت پر ہونے کی طرف راغب ہوگی۔ دوم مختلف اشیاء کی صورت و سیرت سے واقف ہوگا اور مفید باتیں اسکے ذہن میں جمع ہو جائیں گی۔

(د) - جب وقت بچہ کی قدر لکھنا پڑھنا سیکھ جائے۔ اُس وقت مذہبی تعلیم کا بیج اُسکو دل میں بونا چاہئے۔ پاک تعلیم بچپن میں خصوصاً

بہت بڑا اثر کہتی ہے۔

(ج) پانچ سات سال کے بچوں کو گھنٹوں تک ہاتھ میں کتاب دیکر بیٹھائے رکھنا زبوں رسم ہے۔ اس عمر میں جہان تک ہو تقریر اور مشاہدے کے ذریعہ تعلیم دینی چاہئے ایک ایک کتاب کا مطلب ہم ایک کہانی میں بچوں کو آبسائی تمام حفظ کروا سکتے ہیں جو کتاب کے ذریعہ شاید شہا ہی میں ذہن نشین نہو۔ والدین جو ننھے ننھے بچوں کی کتابی لیاقت پر فخرتے ہیں وہ حقیقت بچوں پر ظلم کرتے ہیں انکی صحت اور انکے دماغ کو اپنی لاعلمی سے بگاڑتے ہیں اور بڑا بہاری نقصان کرتے ہیں بلکہ چاواسی صاحب اور دیگر مصنفوں نے لکھا ہے کہ بچپن میں بچہ کا زیادہ ذہن ہونا موت کی خبر دیتا ہے اور ایسے ذکی بچوں کے والدین کتابی بوجہ ڈالنے اور فخر کر نیکے بجا اگر انکی صحت کا جلد انتظام کریں تو نہایت سنا سبے۔ (دیکھو چاواسی صاحب کے کتاب صفحہ ۴۱۱ طبع ثالث)

دوسری تعلیم کا لکوائیہ بیان میں

ہدایت - ۱۔ جب زچہ چھٹے سے باہر آئے

چالیس دن کے بچے کو بسو وقت
چاہیں ٹیکا لکوائیہ

والدین کو اختیار ہے جو وقت مناسب سمجھیں بچے کو ٹیکا لگوائیں
کیونکہ چیچک کے ظاہر ہونیکے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں اور
جب یہ موزی مرض ظاہر ہو جائے پہر کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی
اسلئے چھٹی کے بعد جب بچہ بالکل صحیح ہو اس وقت ٹیکا لگوا دینا بہن
وزا ہی خوف نہیں دیر کر نہیں اندیشہ ہے اندیشہ ہے۔

تین ٹیکے کم از کم لگوانا چاہئیں۔ **ہدایت - ۲ -** ایک بار دو پر کم از کم تین
ٹیکے لگوائیں (یعنی تین نشتر مختلف مقامات بازو پر قریب قریب
چھبوائیں) اور مواد اس بچہ کے بازو کا ہونیکے دانے کا مل نکلے
ہو نہ کیونکہ اس قسم کا مواد اول درجہ کی خاصیت رکھتا ہے۔
ہدایت - ۳ - ٹیکا لگانیکے واسطے شفا

شفاف طوطی جو کامل دانی
سواصل ہو سکے کہ تو بہتر ہو

نہ ٹیکا عہد طفولیت میں لگوانا بہت بہتر ہے لیکن اس عمل کی چونکہ ہمارے ہاں قدر نہیں
اس لئے والدین اول تو ٹیکا لگوانے سے خوف کھاتے ہیں پھر عہد طفولیت میں
وہ اور بھی اسے تکلیف دہ اور ضرر سمجھتے ہیں۔ مگر حقیقت میں سن طفولیت کا ٹیکا
چیچک روکنے کے لئے بہت مفید پڑتا ہے کیونکہ سال بہر کی عمر سے دوسرے سال عمر
تک بچے اس میں زیادہ تر ماحوذ ہوتے ہیں پس اگر اس سال میں ٹیکا لگوا دیا جائے
تو بہت سی جانیں بچ جائیں۔ اگر قرب وجوار میں وبا پھیلی ہوئی ہو تو عمر کا لحاظ نہ کرنا
چاہئے (مگر جالیسن سے کم ہوں) اس عمل سے ڈرنا ہمارے علمی کا نتیجہ ہے تجربے
ثابت کر دیا ہے کہ چیچک روکنے لئے اس سے بہتر کوئی تدبیر نہیں۔

رطوبت اوس دانہ سے حاصل کرنے چاہئے جو کامل طور پر ظاہر ہوا ہو۔
 نیز ایک ہی دانہ سے بار بار رطوبت نہ نکالنی چاہئے کہ اس
 سے اُسکا اثر کم ہو جاتا ہے خشک پیسے ٹیکا لگوانا افضل
 بہین (ضرورت کی وقت جب تازہ مواد نہ ملے تو یہی غنیمت ہے)
 اور اُس پر لوزا اعتبار نہین کیا جاسکتا ہے۔

درست ٹیکے کی علامتیں **ہدایت - ۴**۔ جب ٹیکا احتیاط و
 ایما نذاری سے لگایا جاتا ہے۔ تو دوسرے تیسرے دن
 و مان ایک چھوٹا سا دانہ پیدا ہو جاتا ہے۔ (بہر سگاف کے
 اوپر گردا اس دانہ کا تیسرے چوتھے دن بعد سرخ اور اونچا
 ہو جاتا ہے شکل اُسکی گول یا بیضوی ہوتی ہے اور رنگ
 سفیدی مائل

آٹھویں دن دانہ شفاف **ہدایت - ۵**۔ آٹھویں دن دانہ شفاف
 رطوبت سے بھر جاتا ہے اور جھلکتا ہے گردا و سکو ایک سرخ مائل پیدا
 ہونا شروع ہوتا ہے نوین یا دسویں دن وہ مائل کمال کو پہنچ
 جاتا ہے اور جلد و مان کی متورم ہو جاتے ہیں بغل کی گلیٹان
 پھول جاتی ہیں۔

بارہ سو چوبیس دن تک کی علامتیں **ہدایت - ۶**۔ گیارہویں یا بیسویں

دن مالہ مرجہانے لگتا ہے اور مواد گدلا ہونا شروع ہوتا ہے۔ چودھویں
پندرہویں دن دانہ خشک ہو کر اسپر کھڑ بندہ جاتا ہے رنگ کھڑ
کا اول سرخی مائل ہوتا ہے پھر سیاہ ہو کر بیل چوبیل دکن اندر
جھڑ جاتا ہے اور دمان ایک نمایان داغ ہمیشہ کیلئے رہ جاتا ہے۔

دوبارہ ٹیکا لگوانا **ہدایت۔** ۷۔ علامات مذکورہ بالاسی والدین

کا واقف ہونا نہایت ضروری ہے کیونکہ اگر وہ ان علامات
سے نا آشنا ہوں تو ممکن نہیں کہ موثر اور غیر موثر ٹیکے میں تمیز
کر سکیں اگر ٹیکا عمدہ مواد اور احتیاط سے لگایا گیا ہے تو علامات
مذکورہ ہدایات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ بخوبی ظاہر ہوں گے ورنہ
برعکس اس کی اگر مواد عمدہ ہو یا ٹیکا احتیاط سے نہ لگایا جاوے تو
دانے ٹیک اُبھرے ہوئے نہ ہونگے اور نہ داغ گہرا ہوگا۔ جب

دوبارہ ٹیکا لگوانا نہ ضرورتاً بچوں کو بعض ہر جلی دانے کا کل طور پر نہ نکلیں بلکہ ان کو لئے ہی ناپید ہونے
پر جبکہ ٹیکا احتیاط سے لگایا جا چکا ہو پورے کو بعض مالک میں جیسا پریشیا دوبارہ ٹیکا قانوناً لگایا
جاتا جو دستیاب ہوتا ہے۔ کہ چیک نکلنے کا یہ مطلق اندیشہ نہیں سمجھنا ہندوستان میں چونکہ لوگ ابھی
اس کی فرادید سے پوری واقفیت نہیں رکھتے اگر بحال نہ نکلے گا بل داؤن کر دوبارہ ٹیکا لگوا لیا کریں تو
بھی غصہ ہے اگر شکل تو یہ ہے کہ بیان ٹیکا لگوانا ہے فضول سمجھا جاتا ہے ہر ایک مرتبہ اور مرتبہ کا
کیا ذکر لیکن میں والدین کو مطلع کرتا ہوں کہ اس عمل میں مصرت کا شائبہ نہیں بچوں کو اپنے
باتھ سے ٹیکا لگوا کر ان اور دلیں کسی قسم کا سد خیال نہ لایا کریں بچوں کی سلامتی اسی میں ہے کہ
والدین خود بخود ششی خاطر ٹیکا سنا سہ وقت پر لگوانا میں اور پھر دلیں کے ٹیکا کا انداز ہی سے لگایا گیا ہے
یا نہیں۔

اس بات سے والدین کو علم ہو جائے کہ ٹیکا ایمان داری سے نہیں لگایا گیا
تو دوبارہ ٹیکا لگوانے میں ذرا تاثر نہ کریں۔

نہیری تعلیم غذا کے بیان میں

ہدایت - ۱۔ اس سن میں کیتھڈ
چاہیے کہ زیادہ کھانسی اور مصالحوں دار نہ ہو۔
زیادہ مہجہ غذا سب کو کھلانی چاہئے مثلاً ڈبل روٹی اور دودھ مونگ
کی دال (مقشر) کا پانی اور چاول خمیری روٹی کا گودہ اور
پتلا سا آب گوشت دودھ چاول وغیرہ لیکن یہ واضح رہے
کہ غذا زیادہ چکنی اور مصالح دار نہ ہو۔

ہدایت - ۲۔ اگر بچہ نو دوسوا دو
گوشت وغیرہ ترکاریاں بخوبی گداز
ہوں اور برتن صاف۔
سال کی عمر تک دودھ کے دانت پورے نکال لئے ہوں تو
گوشت میں شلغم - مٹر اور آلو وغیرہ اسی قسم کی ترکاریوں کا
دال لینا نقصان نہیں کرتا مگر یہ احتیاط رہے کہ ترکاریاں
معہ گوشت بخوبی گداز ہو جائیں اور برتن صاف و ستھرے

ہوں۔

ہدایت - ۳۔ والدین محبت کے
بچہ کو موٹا کر نیکی خیال شے والدین
بار بار کھلاتے ہیں۔

جوش سے اور اس خیال سے کہ بچہ موٹا ہو جائے اُسے بار بار کہلاتے ہیں۔ مگر واضح رہے کہ اس فاسد خیال سے موٹا ہونا تو درکنار رہا بچہ بیمار ہو کر ڈبلا ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ یہاں تک نوبت پہنچتے ہیں کہ اُس کی زلیست کی امید باقی نہیں رہتی *

کہانا مقررہ وقت پر کھلائیں ہدایت - ۴۔ بچہ کی عمر جب قدر بڑھتی جائے اس قدر منجمد یا سخت غذا بتدریج بڑھاتے چلے جائیں اور وقت کا پابند کر دیں۔ گھڑی گھڑی بچہ کو کھلانا یا ہٹ اور رونے کے وقت کھانے پینے کی چیزیں اُسکے ہاتھ میں دیکر (جنکو وہ خواہ مخواہ تھوڑا بہت کھا جاتا ہے) اُسے خوش کرنا یا سنانا نہایت ناپسندیدہ شیوہ ہے۔ اور کئی آفات کا موجب ہے *

جب سادہ تدبیر سو کام چلے تو دوا کی بہترئی مناسب کہتین ہدایت - ۵۔ اگر بچہ کو کھانا بخوبی ہضم نہ ہو تو اوّل کھانے پینے کے برتنوں کی طرف اور اس پانی کی طرف جو استعمال ہوتا ہے دیکھیں۔ اگر ان میں کوئی نقص و عیب نہ ہو تو غذا بدل دیں۔ اگر ان دونوں تدبیروں سے فائدہ نہ ہو تو دوا سے علاج کریں۔ بہت سو

مخاطب والدین ادا کرنے اور شکایتوں کے رفع کرنے کے واسطے
(جو سادہ تدبیر سے درست ہو سکیں) دواؤں کی بے موقعہ
بہرتی شروع کر دیتے ہیں۔ اور ناحق بچوں کا مزاج بگاڑ دیتے

ہیں *

ہدایت - ۲۔ اکثر والدین ننھی بچوں کو اپنے ساتھ بٹھاکر کہانا کھلانے میں نہایت خوش ہوتے ہیں اور ساتھ ہی اسکے یہ غضب کرتے ہیں کہ ٹھوس ٹھوس کچے بچے کو کھلاتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ الفسحت و عداوت کا مرتبہ رکھتی ہے۔ کیونکہ دسترخوان پر بہت سے چیزیں ایسی ہی ہوتی ہیں۔ جو اس سسٹن و سال کے بچوں کے کھانے کے لائق نہیں ہیں۔ دوم شہتا سے زیادہ کھلانا اور جبر کرنا (بچے کو نہ پہیرتے ہیں اور شقیق والدین پیار دے دے کر کھلاتے ہیں) اور بھی ظلم ہے۔ اس مفراط محبت کا نتیجہ نہایت خطرناک ہے والدین کو یہ عادت بہت جلد ترک کرنا چاہئے *

ہدایت - ۳۔ حیوانی غذا ابتدائیں بچوں کو دیا وہ نہ کھلائیں۔ اس بارہ میں دانتوں کے ملاحظہ کرنا

ابتداء میں ہر قسم کی ذائقہ
پینے کو نہ کھلائیں *

بہت مدد ملتے ہیں یعنی اگر دودھ کے دانت بہ تمامہ نکل چکے
ہوں تو گوشت مضر نہیں پڑتا۔ مگر اس زمانہ کے قبل ہر
تیسرے دن سے پہلے اگر گوشت کھلایا جاوے تو نقصان
کرتا ہے۔ دانت اگر دو سوا دو سال کی عمر تک پوری نکل
آئے ہوں تو سمجھنا چاہئے کہ بچہ کا جسم خاطر خواہ ترقی کر رہا
ہے +

چوتھی تعلیم غسل اور لباس کے بیانیہ

اس عمر میں بچہ کو سیدھ زور دینا
اور کھڑی کھڑی پونچنا مفید ہے +

ہدایت - ۱ - اس سن میں
موسم گرمی کے اندر اگر بچہ کو پھوڑا تازہ پانی سے نہلایا جاوے تو
مضائقہ نہیں لیکن اگر بچہ نحیف ہو یا ٹھنڈی ٹھنڈی ہو چلی ہو
ہو تو شیر گرم پانی بہتر ہے۔ موسم سرما میں گرم پانی کے
سوا اس عمر کے بچوں کو بھی نہلانا جائز نہیں البتہ
بدن کو ذرا زور سے ملنا سابق کی نسبت جسکا ذکر پہلے
حصہ میں ہو چکا ہے اور درشت کپڑے سے پونچنا مناسب

ہے

غسل کے لئے صابون میں درہلی عمدہ چیزیں ہیں۔ **ہدایت ۲۔** چوٹے نیچے چونکہ مٹی کیچڑ وغیرہ سے کہیلا کرتے ہیں اسلئے صابون ملکر ہلانا سب سے بہتر ہے۔ صابون کی بعد دوسرا نمبر بیسن اور کپکپے کا ہے ان سے بھی بدن خوب صاف ہوتا ہے۔ سر میں وہی ڈالنا فضول رسم ہے اس سے نہ تو میل اچھے طرح خارج ہوتا ہے نہ بالوں کو کچھ فائین ہے بلکہ برعکس اسکے سر سے بد بو آتی ہے بال چپک جاتے ہیں اور کچھ کو ریزش ہو جاتی (خصوصاً موسم سرما میں)۔

نفل اور چڑے وغیرہ با احتیاط خشک کریں۔ **ہدایت ۳۔** بعد از غسل بدن کو کپڑوں سے اچھی طرح پونچھ دیں۔ غسل چڑے اور خصلتیں با احتیاط خشک کریں۔ اگر بے احتیاطی سے ان مقامات میں زخم پڑ جائیں تو زخموں کو دھو کر خشک کر کے اون پر سنگ جراح یا سفید کتہہ کا باریک دھوڑا دھوڑ دیں۔

کافی گرم پوشاک نہ بہت ڈھیلی ہو اور تنگ۔ **ہدایت ۴۔** لباس کی نسبت اس

اس عمر میں وہ سی احتیاط میں درکار ہیں جو حصہ اول کی دوسرے
تعلیم میں بیان ہو میں یعنی کافی گرم پوشاک نہ بہت ڈھیلی
ہو اور نہ بہت تنگ روندار ہو یا پشمینہ کی رہیہ والدین کی خشیت
پر موقوف ہے) لیکن یہ احتیاط ضرور رہے کہ سینہ اور سر زیادہ
گرم رہیں اور ہانے یا کپڑے پہننے کی وقت بچہ رونے یا پوسے

بوقت تغیر موسم بچہ کے لباس کی طرف ملاحظہ فرمائی جائے۔
ہدایت - ۵ - موسم کی تبدیلی

کے وقت بچوں کے لباس کی طرف اور یہی زیادہ خیال رکھنا چاہیے
کیونکہ ان چند دنوں میں کسی تو صبح و شام اس قدر سردی ہوتی
کہ بہت سے کپڑے پہنانے کی حاجت ہوتی ہے اور چند گھنٹہ بعد
ایسی گرمی ہوتی ہے کہ ایک دو کپڑے اتار نیکی ضرورت معلوم
ہوتی ہے پس بچوں میں زیادہ احتیاط درکار ہے ایسا نہ کہ دوسرے
کی گرمی کا خیال دلیں رکھ کر صبح و شام بچہ کو کافی گرم کپڑے
نہ پہنائے جائیں۔

ہدایت - ۶ - اب بچہ کو جو تا پہنانے
جو تانگ اور سخت چٹری کا ہونا

کی ضرورت بھی ہوگی کیونکہ ایک گھنٹہ بیٹھ رہنا یا مکان کے اندر رہنا

سے سردی ہو سکتی ہے اگر بچوں کے کپڑے سیاہ رنگ کے ہوں تو بہتر ہے کیونکہ سیاہ رنگ سورج کی شعاعوں
کو جذب کرتے ہیں گویا آنکھ اب ان کے وسیلہ میں کو زیادہ گرم کرنے کی قابلیت دیتے ہیں گرمی کے
دنوں میں سفید کپڑے بہتر ہے اگر کوئی مکانگ ہو تو مضافہ نہیں۔ جیسے پیاز
صندلی وغیرہ۔

اوسکی طبیعت کو اسوقت بہتقا ضامی طبعی نہیں بہاتا اور وہ یہی چاہتا ہے کہ اپنے ہم عمروں میں کہیلے کودی اسلئے والدین کو مناسب ہے کہ کہاں یا کسی نرم چڑے کا جوتا بچہ کو بنوا دیں۔ جوتا تنگ نہو کہ انگلیوں میں گناٹھیں پڑ جائیں اور پاؤں بد صورت ہو جائیں۔

پانچویں تعلیم ریاضت کے فوائد میں

ہدایت۔ ۱۔ ریاضت صحت کو لئے ایسی ضروری ہے جیسی غذا قیام بدن کے لئے مگر افسوس کہ اس بیش قیمت چیز کی ہم قدر نہیں کرتے اور بچوں کو اسکی عادت نہیں ڈالتے وجہ صرف یہی ہے کہ ہم خود اسکے فوائد سے پوری واقفیت نہیں رکھتے یہہ مفت کی دولت نہ صرف جوان اور بوڑھوں کے لئے فائدہ بخش ہے بلکہ بچوں کے لئے زیادہ تر مفید اور ضروری ہے کہیلنے کودنے اور طرح طرح کی ریاضت سے بچے خوش و خرم رہتے ہیں اور انکی جسم کی افزائش خاطر خواہ ہوتی ہے یہہ انکی طبیعت کا تقاضا ہے اسہیں مابوج و مانع ہونا منشاء

ریاضت کی ضرورت اور اسکی
فوائد کا بیان۔

قدرت کے مخالفت کرنا ہے *

ہدایت - ۲ - بچہ جس قسم کا کہیل پسند کرے

بچہ خوشی سے جو کہیل پسند کرے کہیلین۔

کرے کہیلین بشرطیکہ آزار دہ اور اخلاق کو بگاڑنے والا نہ ہو اور دل کا دخل دنیا مناسب نہیں۔ بعض والدین یہ کوشش کیا کرتے ہیں کہ بچے باہر جا کر نہ کہیلین اور اس قسم کا کہیل کہیلین جبکہ وہ پسند کرتے ہوں مگر واضح رہے کہ اس قسم کی دست اندازی سے بچہ کا دل آرزو ہوتا ہے اور اسکے جسم و قوی کی خاطر خواہ ترقی نہیں ہوتی *

ہدایت - ۳ - کہیل کو داؤد اور چوہے

ہوا خوری اور کہیلنے کے لئے کشادہ میدان مستحسن ہے *

کے لئے بچہ کو شہر کے باہر یا کسی وسیع میدان میں بھیجا جائے اس غرض کے لئے اگر ہر ایک کو چہ مین ایک ایک فراخ چوک بنایا جاوے اور اس پر گھاس جادسی جاوے تو بچوں کے لئے بڑی بہاری نعمت ہو مگر ہمارے ملک میں صحت کی پروا کون کرتا ہے کہ بچوں کے لئے اس قدر تکلیف اوٹھائے اور ناحق پسند رہ روئے مہینہ کا خرچ گوارا کرے۔ اگر والدین ملکہ ہر محلہ میں ایک مختصر سا میدان بنوا کر اسپر بالونیورگ بچو اچھو رہیں تو یہی خفیت ہے *

ہدایت - ۴ - میدان میں

میدان میں کہلنے کے فوائد اور والدین سے توجہ کی درخواست

ہوا خور سی اور کہلنے کو دینے سے ایک تو بچوں کو تازہ ہوا نصیب ہوگی دوم ایسی زمین پر چسپر گھاس یا بالو بچھا ہو۔ گر کر چوٹ لگنے کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ مجھے امید ہے کہ اس زمانہ کی عقل والدین میری تجویز کو اتفادات کی نگاہ سے دیکھینگے اور زیور پہنانے کی نسبت اس قسم کے میدان تیار کر دینے کو بہتر سمجھیں گے ریاضت کی عادت جسم و روح کی آرائش کی واسطے زیور سے بڑھ کر خوبصورتی کا ذریعہ ہو سکتی ہے +

ہدایت - ۵ - بچوں کے لئے

کہلنے کو وقت بچوں کے ساتھ کوئی دوڑنے کو سنو والی چیز ہو۔

دوڑنا کو دنیا پیادہ چلنا عمدہ ریاضت ہے مگر ساتھ ہی اسکے اگر اسکے ہمراہ کوئی دوڑنے کو دینے والا جالوزر (جیسے بکری کا بچہ۔ کٹا) یا کوئی گھومنی والی چیز ہو۔ جیسے گیند۔ ہلکا سا پتیا) تو نہایت مناسب ہے اس سے ایک تو بچہ کو دوڑنے کو دینے کو لکھو تحریک ہوگی دوم اسکی طبیعت خوش رہیگی اور اسی جلد تھکان معلوم نہوگا +

ہدایت - ۶ - امیر زادوں

امیر زادوں کے نوکر کس قسم کے ہوں

کے واسطے گھوڑے کے سوا عمدہ ریاضت ہے اس سے ایک تو جلد

حرکت میں آتے ہیں دوسرا حوصلہ بڑھتا ہے اور صاحبِ حوصلہ
 ہونا انسان کی ایک عمدہ صفت ہے میرے نزدیک اگر امیر و نجیب
 لڑکے ہوا خوری کے لئے باپ یا بڑے بہائی کے ہمراہ جایا کریں
 تو نہایت مناسب ہے شہر بزرگ راہِ وقت بچہ کو تنہا اور خوش دیکھ
 طرح طرح کی شرارتیں سکھلا دیتے ہیں کیونکہ بچہ کی بدچلن ہوئی
 ان بد معاشوں کی بن آتے ہے بہر حال بزرگ جو بچہ نکلی خدمت اور حفا
 کے لئے مقرر کئے جائیں نیک چلن دیندار اور عمر رسیدہ ہوں +

کوڑیوں سے کہیلنے کے فوائد **ہدایت** - ۱۔ گوڑیوں کا کہیل لڑکوں کے
 حق میں سب کہیلوں سے افضل ہے اس کہیل سے لڑکیوں کو عمدہ
 عمدہ سبق حاصل ہوتے ہیں اس کے ذریعہ آخرین مردوں ہی کو فائدہ
 پہنچتا ہے یہی ایک کہیل ہے جس کو قوانین امور خانہ داری کا مجموعہ کہنا
 چاہئے جس کے لئے یہ کہیل نہیں کہیلا وہ آئندہ زندگی کی ضرورتوں
 سے ناواقف ہو گئے اور بہت سے فرائض کا ادا کرنا اس کو نیا اور مشکل
 معلوم ہو گا۔ اس کہیل کے ذریعہ لڑکیاں اون سب رسوائی آگاہ
 ہو جاتے ہیں جو ان کو شادی کے بعد اکرنا کرنے پڑتے ہیں مثلاً
 کہڑیوں کا سیاہ کرنا نہیلا نا۔ دودھ پلانا۔ پیار کرنا۔ کپڑے
 پہنانا۔ وغیرہ کل حقوقِ مادری سکھاتا ہے اور اسے ذریعہ سے وہ

سینا پر ونا بچانا وغیرہ بلا جبر و اکراہ بتدریج سیکھ جاتی ہیں یہ سہیل
کسی دور اندیش اور تجربہ کار عورت نے ایجاد کیا ہے اسکی ترقی گو یا
امور خانہ داری کی تعلیم کی ترقی ہے *

چھوٹا جھولنا لڑکیوں کے واسطے عمدہ ریاضت ہے۔
ہدایت - ۸ - جھولنا جھولنا لڑکیوں کے واسطے

عمدہ ریاضت ہے اس سے بازو سینہ اور نینڈ لیون کے عضلات میں ب
طاقت آتی مگر شرٹ لایہ ہے کہ اپنے بازوؤں کے زور سے چڑھایا جائے
جب جھولنا جھولنے سے ریاضت مد نظر ہو تو والدین کو مدد کرنی چاہئے
لڑکیاں خود لٹک لٹک کر اور دوڑ دوڑ کر جھولنا چڑھانا لینگے کیونکہ ریاضت
سے ہی مدد چاہو *

چھٹی تعلیم اناظر اور امراض اور ضرورت طبیب کے سامین

بچوں کی امراض کی تشخیص مشکل ہے
والدین جیسے مشورہ کریں +
ہدایت - ۱ - بچوں کی امراض کے تشخیص

اگرچہ ایک نہایت مشکل امر ہے اور بعض دفعہ طبیب ہی دھوکا کھا
سکتا ہے لیکن میں اس جگہ چند ایسے علامات کا تذکرہ ضروری ہے
سمجھتا ہوں جنسے والدین کو صرف اس قدر اطلاع ہو جائے کہ بچہ کی
صحت میں اب خلل آگیا ہے اور جب یہ بات ادنیٰ روشن ہو جائے

تو اپنے عقل اور تجربہ کو کام میں نہ لائیں بلکہ اس وقت کسی صاحب علم اور
تجربہ کار طبیب کو دکھلائیں اور اس کے حکم کی تعمیل دل و جان سے کریں *

ہدایت ۲۔ بہت سوجے سمجھہ والدین

آسے لڑکے مرد و عورتوں کی
تجویزوں پر عمل نہ کریں *

عمر سیدہ مرد و عورتوں سے مشورہ لیتے ہیں اور طبیب کی رائے
کے ساتھ ان کی تدبیر ملا کر دونوں کی جو وی تمہیل کو عقلمندی سمجھتے
ہیں اوپر سے ایسے ہی ہیں کہ آسے گئے مرد و عورتوں کی بتائی ہوئی
تجویزوں پر عمل کرتے ہیں اور سب کی دواؤں کا امتحان نہتے
سے جان پہ کرتی ہیں مگر والدین کو خبردار رہنا چاہئے کہ علاج کا
یہ طریق نہایت خطرناک ہے ایسے زود اعتقاد لوگوں کی اولاد کا
ہی نہ کی تدبیروں سے تندرست ہونا مشکل امر ہے *

ہدایت ۳۔ بعض صاحب ابتداء مرض میں

مرض کو حقیر نہ سمجھیں ابتدا
میں معالجہ کر دہیں *

تو اپنا علاج و معالجہ کرتے ہیں اور جب بیماری مستحکم ہو جاتی ہے طبیب
کی طرف رجوع لاتے ہیں یہ سستی ہی غایت درجہ کے بد نتائج
پیدا کرتے ہے بوقت معالجہ کچھ فائدہ نہیں دیتا مرض کو حقیر سمجھنا
اور عین ابتدا میں تجربہ کار طبیب کی طرف رجوع نہ کرنا ایسے خرابیوں
کا باعث ہوتا ہے کہ انکا درست کرنا پہر طبیب کی طاقت سے باہر
ہوتا ہے *

بسا اوقات غذا کے انتظام سے چوٹی
چوٹی شکستین رخ ہو جاتی ہیں +

ہدایت ۴۔ بسا اوقات غذا و
ہوا خوری اور ریاضت کے حسن انتظام سے ادنیٰ ادنیٰ شکستین
رخ ہو جاتی ہیں اور دو ایک نوبت نہیں پہنچتی اور جو پونجی
ہے تو بروقت انتظام کر نیے آسانی رخ ہو سکتی ہے۔ اس لئے
والدین کو جب کوئی غیر معمولی یا بد علامت معلوم ہو تو وقف نہ کرین
اس وقت کسی زیرک طبیب کو بلوائیں یا بچہ کو دکھلائیں +

ہدایت ۵۔ اگر بچہ کے جسم کی
حرارت اور دیگر حرکات بنی کافرق
حرارت دفعتاً بڑھ جائے یا گھٹ جائے اور اس کی معمولی افعال و
حرکات میں فرق آئے تو والدین کو سمجھنا چاہئے کہ بچہ صحیح نہیں
فورا کسی طبیب سے مشورہ کر کے علاج و معالجہ میں مشغول ہوں نہ کہ
زیادہ گرم ہونا۔ اور نیند میں درانت پینا اور خوف کھانا وغیرہ
اجتماع الماء فی الراس کی علامتیں ہیں +

ہدایت ۶۔ سانس اگر تنگی سے لیا
یہ پیرے کو رضون کا اشتباہ
جاوے یا دم لیتو وقت ناگ کے نتھنے پھیل جاوے اور جلد جلد
حرکت کریں تو اس سے بہ پیرے کی درم وغیرہ امراض شش کا پتہ

لے اجتماع الماء فی الراس یعنی سر میں پانی کا جمع ہونا ایک مرض ہے جس کا اگر نری
ٹائیڈرو کفلس ہے۔ اس میں بپاعت جمع ہونے پانی کے سر بڑھ جاتا ہے +

لگنا ہو۔ چھہرہ کی رنگت کا بدل جانا اور آنکھوں کا پتھر احبانا
نہایت زہون علامت ہے *

رونیکی مختلف قسم اور انکی شناخت **ہدایت - ۷۔** بچہ اگر پاؤں میں سمیٹ

کر روئے مگر آنسو جاری نہوں اور ساتھ ہی اسکے برادر
کی رنگت بدل جائے تو ہیٹ کا درد معلوم کرنا چاہیے۔ رونے
سے آنسوؤں کا جاری ہونا۔ نیک علامت ہے ہو کہہ کے
وقت اور ماکہ جدائی سے بچے بہت آنسو بہا یا کرتے ہیں
اسمین خطرہ نہیں مگر رونا بغیر آنسو بہانے کے درد کی علامت
ہے *

تشنج کی علامتیں **ہدایت - ۸۔** اگر بچہ کو بخوبی نیند نہ آئے

اور سوتا سوتا چین مار کر اوٹھ کھڑا ہو اور مزاج اسکا چڑچڑاہٹ
ہو جائے یا دم لیتے لیتے رک جائے۔ اور پھر ایک لمحے سانس لے
تو سمجھنا چاہیے کہ بچہ کو غصہ تشنج ہوگا۔ جب یہ علامتیں
عمودار ہوں اسوقت بلا توقف حکیم کو بلوائیں کیونکہ یہ مہلک
مرض ہے اگر ذرہ ہی غفلت کیجا یگی بچہ مائتہ سے جاتا رہیگا *

۱۔ اجتماع المار فی الراس یعنی سر میں پانچا جمع ہونا ایک مرض ہے جسکا انگریزی نام
ہائڈروکفلس ہے اسمین باعث جمع ہونے پانی کے سر بڑھ جاتا ہے *

خجرہ کے ماحوذ ہوئی علامتیں

ہدایت - ۹ - اگر کچھ کو کہاں سے زکام

کی علامتوں کے ساتھ شروع ہو آواز بیٹھ جائے اور قدرتی قلیل دم لینے میں تکلیف ہو تو فوراً انداز رکھ کر یہ علامت خجرہ کی سوزش پر دلالت کرتی ہے۔ اور بہت جلد ہلاک کردالتی ہو بعض دفعہ آواز ایسی بدل جاتی ہے کہ مرغ کے چہننے سے بہت مشابہت رکھتی ہے۔

دست کئی باعث شروع ہو جاتے ہیں

ہدایت - ۱۰ - اگر کچھ کو دست لگ جائے

اور دانت نہ نکل رہے ہوں یا دفعتاً قبض ہو جائے۔ تو فوراً بحث دریافت کریں نا پاک پانی پینے کے سبب دست شروع ہو جاتے ہیں پانی کی صفائی کا انتظام کریں۔ اور بحالت قبض خود بخود سہلات تجویز نہ کریں کسی عقلمند کی صلاح لین۔ اگر دستوں کے ساتھ خون یا آؤن خارج ہو تو جلدی فکر کرنا چاہئے۔

مونہ کی بد بو اور باخاند کا رنگ و قوام۔

ہدایت - ۱۱ - اگر کچھ کی مونہ سے بد بو

آئی یا براز سے زیادہ متعفن بد بو آنے لگے تو سمجھنا چاہئے کہ کچھ صحیح نہیں۔ اس طرح پیچانہ کی غیر معمولی رنگت اور قوام سے بیماری کا گمان ہو سکتا ہے۔ کچھ یا زیادہ مرطوب میوہ جات کی استعمال سے اگر پیچانہ کے مقدار و قوام میں فرق آجائے تو چپ دان

خطرناک نخصین مگر اسی وقت منع کرنا اور باز رکھنا مناسب ہے۔

ہدایت ۱۲۔ اگر بچہ ناک کھجلائے۔ دانت پیسے

سوتا سوتا چونک اٹھے۔ متلون الاشتہا ہو جائے کہتا نامیتا

تروتازہ نہو بلکہ اسکے چہرہ پر بیرونقی سے چہائی ہوئی معلوم

ہو تو پیٹ کے اندر کرمون کا غالب گمان ہو سکتا ہے۔

علامات مختلفہ **ہدایت ۱۳۔** اگر بچہ کی بہو کہہ میں خلل

آوے۔ یا اسکا مزاج چڑچڑا ہو جائے۔ یا اسکی نیند میں کسے

ہو۔ یا اسکی بدنبردلغ یا سرخ دہی نمودار ہوں تو ان سب

علامات سے غافل نہونا چاہئے۔ بلکہ بلا توقف طبیب سے مشورہ

کرنا۔ اور اسکی حکم کی تعمیل اعتقاد کے ساتھ بلا کم و کاست

کرنا۔ نہایت ضروری ہے۔

ساتوین تعلیم مختلف اشارات میں

ہدایت ۱۔ ایک عام غلطی گروہ نسوان

عورتوں کے عام غلطی یہ کہ
بلا ضرورت مسہل دیتی ہیں

میں یہ پہلی ہوئی ہے کہ عورتیں بیوقت اور زیادہ مقدار میں

دست آورد و این بچوں کو کہلا دیتی ہیں۔ اس غلطی سے بچے طرح طرح کی معدہ و امعاء کی شکایتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ میں پہلے حصہ کے آٹھویں تعلیم میں بیان کر چکا ہوں کہ اس قسم کی دواؤں سے ایک بار قبض رفع ہو کر دوبارہ شدت سے ہوتا ہے اسلئے حتی الامکان بچہ کی نازک معدہ کو تا وقتیکہ سادہ تدبیروں سے کام نہ نکلے دوا سے نہ بگاڑیں۔

ہدایت - ۲۔ اگر بچہ کو قبض ہو جائے تو غذا کے رد و بدل سے قبض کشائی ہو سکتی ہے سب سے اول غذا کے رد و بدل سے تلمیین کا کام لیں (مثلاً پالک کا ساگ، شوربا، دودھ حسب موافقت مزاج کہلائیں) اگر اس تدبیر سے مطلب برآی نہ ہو تو امتاس کا منفر بچہ کو کہانیکے واسطے دین شربینی کے سبب چھوٹے بچے خوشی سمجھا لیتے ہیں۔ اگر بچہ نفیس طبع ہو اور اسکے کہانے سے (سیاہ رنگت کے سبب) نفرت کرے تو شہد کا شربت گلاب میں بنا کر اسے دو تین دفعہ (حسب ضرورت) دین پلائیں۔

ہدایت - ۳۔ اگر مذکورہ بالا ہدایات سے روغن بید انجیر کی بو چھپانے کا طریقہ۔ کام نہ نکلے تو روغن بید انجیر تین چار درم (عمر اور ضرورت کے مطابق) دودھ میں ملا کر گرم کر کے پلا دین اس سے یہ فائدہ ہے کہ قبض

دور ہو نیکیے بعد بار بار دو اکی حاجت نہیں پڑتی۔ اسکی بوچھاڑ
کے لئے چہ درم روغن میں ایک انڈی کی زردی ۲۰ درم
مصری اور ایک چٹانک عرق الاچی ملا کر نصف یا تین حصہ
(حسب ضرورت) پلا دین *

ہدایت - ۴ - یورپ میں قبض کش
قبض کشا خٹائی یا بکٹ
بنانے کی ترکیب
ختایان تیار کیجا جن انکو بخوشی تمام بچے ایک دوسرے سجھیں کر
کہا جاتے ہیں۔ ترکیب انکے بنانے کی یہ ہے۔ پاؤ بہر بار ایک
آٹا یا میدہ۔ چٹانک بہر سفید کہا نڈ۔ ماشہ الاچی خور بار ایک
پیسکر ۴ تولہ روغن بید انجیر سے گوندہ کر دس ختایان بطریق
معروف پکا لین ایک خطائی یا زیادہ بچہ کو کھانے کے لئے
دیدین *

ہدایت - ۵ - ہڑ۔ ریوند۔ وغیرہ جو ہمارے
ہڑ اور ریوند کا نقص
موجود ہیں بچوں کو رگڑ کر کثرت سے پلاتی ہیں رفع قبض کے
لئے عمدہ تو ہیں مگر انتڑیان ان سے متحج ہو جاتے ہیں تیسرے
چوتھے دن جب تک نہ پلا سے جاوین بچوں کو کھل کر اجابت
نہیں ہوتی *

ہدایت - ۶ - وضع حمل کے بعد
وضع حمل کے بعد ہر موسم میں گرم
اشیا کھلانے کی دوسری غلطی

منہد و ستان میں یہ عام رواج ہے کہ عورتیں گرم چیزیں کثرت سے کھاتی ہیں موسمِ خواہ سرد ہو یا گرم بے سوچے سمجھے بہت عورتیں اس غلطی سے اپنے تئیں ہلاک کرتی ہیں۔ سخت گرمیوں میں عورتوں کو سونٹھہ۔ چھوٹا۔ - کہوٹرا کھاتے ہوئے اور سبّار و پچیش میں مبتلا ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ اگر اوصحین سمجھا لیا جائے تو ہرگز اپنی حکمت سے باز نہیں آتیں۔ ایک دفعہ ایک عورت کو تیسرے دن وضعِ حمل کے بعد سخت سبّار چڑھ آیا میں اس کے مار سے کیوڑہ کا عرق پلانیکے واسطے کھاؤں نے جاتے ہی منتقی اور چاندی کے ورق کھلانے شروع کر دئے میری بات کو لغو و حقیر سمجھا تھوڑے عرصہ کے بعد زچہ کو سخت گھبرا ہوا پہرہ وڑے آئے میں نے پوچھا مائے عرق پلایا تھا بولی اسو اسطو نہیں پلایا کہ سردی سے اکڑ نہ جائے۔ میں نے پہرہ ہی بتلایا مگر اس نے ہرگز کہا نہ مانا عورت آٹھویں دن سبّار سے مر گئی۔

گرم اشیاء کھلانیکا اصل مطلب **ہدایت۔ ۷۔** - موسم اگر سرد ہو

تو گرم چیزوں کا استعمال حسبِ برداشت طبع کمزور طبیعت کے تحریک و تقویت کے لائق مستحسن ہے اور گرم اشیاء کا استعمال سرد موسم میں اسی غرض سے کرایا جاتا ہے مگر عورتیں بلا لحاظِ موسم

و مزاج اس قاعدہ کو مفید سمجھ کر ہر موسم کے اندر اسے عمل میں لاتے ہیں یہ سخت غلطی ہے مستورات کو اس سے مطلع رہنا چاہیے اس صدمہ میں اگر عورت کو کوئی گرم مرض ہو جائے تو سرد چیزوں کی استعمال سے خوف نہیں۔

ہدایت - ۸ - علیٰ ہذا القیاس زچہ کے ذچہ کے مکان تجویز کرنا ہیں غلطی کیجاتی ہے۔
 واسطے مکان تجویز کرنے میں غایت درجہ کی کوتاہی کیجاتی ہے یعنی سخت گرمی کے دنوں میں بھی مکان بجلی چیت کے کوٹھری یا دالان میں شب و روز (کم از کم) بارہ دن تک اسے ایک ہی جگہ رکھا جاتا ہے دن تو جیون تیون کر کٹ جاتا ہے مگر رات کی تکلیف عذاب و دوزخ کو نمونہ سے کچھ کم نہیں ہوتی۔ سردی سے زچہ کو بچانا بیشک ضروری امر ہے مگر نہ افراط کہ کسی دن تک مظلوم آسمان کی شکل نہ دیکھے اور شب کے خنک ہوا محروم نہ جیٹہ اسارہ کے مہینوں میں اگر زچہ کو آسمان کے تلواروں کی انجات دیجاوے مگر شہیم سے محفوظ رکھنے کے کوئی تدبیر کر لینی چاہیے یا کسی ہوا دار بالا خانہ میں سولا یا جائے تو کچھ اندیشہ نہیں۔

اٹھویں تعلیم کثیر الوقوع امراض کے علاج میں

اس تعلیم میں تین چند خاص امراض کی جدید نسخہ والدین کی اطلاع کے لئے لکھتا ہوں کہ طبیع کے دوری یا عدم موجودگی کے وقت والدین کو اس مشیر سے مدد ملے اور وہ ایسے تازک وقت میں بچوں کا معالجہ خود کر سکیں۔ اسی غرض سے میں خود و نون طریق کا علاج لکھ دیا ہے جو صاحب پسند کریں یا جس قسم کی دوائیں اس مقام میں میسر آئیں ان کا استعمال کر سکیں۔

انگریزی علاج

کہانسی کا علاج ہدایت۔ ۱۔ بچہ کو تھوڑا آتش جو پلاوین۔ رات کو وقت کہی کہی اب گرم مین کپڑا تر کر کے بچہ پر دین پونچھ دیا کریں اور نسخہ مندرجہ ذیل چار چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔

وائٹیم اپے کو کو اننا..... ۱۰۔ ۱۰ پونڈ
وائٹیم انٹی مونیسی..... ۱۰۔ ۱۰ پونڈ
راگورس..... ۱۰۔ ۱۰ پونڈ
اسنڈکسچر..... ۱۰۔ ۱۰ پونڈ

یونانی علاج

کہانسی کا علاج ہدایت۔ ۱۔ بچوں کو اکثر مرطوب کہانسی ہوا کرتی ہے اور اس سے ہی اسکو زکام کی علامتیں ہی موجود ہوتی ہیں اسلئے مین اسو ایک قسم کا علاج بیان کرتا ہوں۔ علاج

صنع عربی۔ کثیر۔ مغربیانہ۔ السوس
کہانڈ سفید۔ سب کو کوٹ کر باہم ملا کر
چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالین اور دو

| یونانی علاج | انگریزی علاج |
|--|--|
| <p>من جل کر کے یا شربت خشخاس میں ملا کر پلائیں یا چائین (جیسے بچہ کی عمر ہو) دیگر لعاب کتان شہر میں ملا کر چائین۔</p> | <p>ان سب کو ملا کر بمقدار دو دو درم اکیس کے بچہ کو پلائیں (چار چار گنٹھ بعد) اور اسی حساب سے زیادہ عمر کے بچوں کیواسطے بڑھاتے جائیں۔ اپنے کے کو انا سوتی کرانا بھی مفید ہے۔</p> |
| <p>دیکھو یہ گولیاں مونہہ میں رکھو نشاستہ۔ کثیرا۔ مغز بادام۔ بنفشہ خشخاس۔ ضمغ عربی۔ رب وایان ہوزن لیکر باریک پسکر لعاب ایسبغول ملا کر گولیاں باندھ لین اور دو گولیاں صبح و شام بچہ کے مونہہ میں رکھو۔</p> | <p>دم اکٹ جانیکا علاج۔ ہدایت۔ ۲۔ انٹی مونیل وائین ہمراہ اپنے کے کو انا کے تھوڑی تھوڑے مقدار میں۔ (۵ پانچ بوند) دین دو دو دفعہ پلائیں لیکن اس سے پہلے ذکر الہی تو بہتر ہو۔ قلمی شورہ دہوان سنگھانے سے (جسکی ترکیب بل میں درج ہے) نوبت کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قلمی شورہ کو پانہین حل کر کے گھڑا عرق بنالین</p> |
| <p>دیکھو نافع تدبیر۔ بچوں کو سردی سے بچائیں زیادہ سرد پانی نہ پلائیں۔ جھاؤ کی لکڑی کے دھوئیں پریشم یا روسی کو اس</p> | |

| یونانی علاج | انگریزی علاج |
|---|---|
| <p>ترکیب سے رکھیں کہ دھواں اسمین بخوبی جذب ہو پھر اس پیشہ پاروی کو سینہ پیانہ دین دمہ کا علاج ہدایت - ۲ - تنفس یعنی دم آلت جانکی حالت میں وہی تدبیریں بسا اوقات مفید پڑتی ہیں۔ جو ہدایت اول میں مذکور ہوئیں لیکن مصنف کو تجربہ میں روغن بادام چٹانا بہت فائیدہ مند ہے۔ تی کرانوسے بھی خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔ سہاگہ بریان ایک تولہ دو تولہ شہد میں ملا کر سونے کے وقت ایک دو انگلیاں چٹائیں۔ حکیم محمد اکبر صاحب نے گرم پانے کا تراڑا (الطول) سینہ پر کرنا نہایت</p> | <p>اور اسمین جاذب کاغذ (بلاٹنگ پپر) تر کر کے خشک کر لیں۔ اس کاغذ کے ایک ٹکڑی کی ہتی بنا کر ایک طرف سے آگ لگا دیں دوسری طرف بچہ کے ناک کے مقابل رکھیں کہ دھواں ناک کے اندر جائے۔</p> |
| <p>اسہال کا علاج ہدایت - ۳ - غذا کا انتظام کریں یعنی دودھ بدل دیں یا دودھ میں چونہ کا پانے ملا کر پلائیں یا دودھ کا مقدار کم کر دیں اگر دانتوں کی تکلیف ہو تو مسورہ چروا دیں اگر دست بار بار آویں اور بچہ کی طاقت کم ہوتی جائے تو چاک مسحہ مقدار دو شاہراہ عرق بادیان کہلائیں یا ٹنکچر کے</p> | <p>اسہال کا علاج ہدایت - ۳ - غذا کا انتظام کریں یعنی دودھ بدل دیں یا دودھ میں چونہ کا پانے ملا کر پلائیں یا دودھ کا مقدار کم کر دیں اگر دانتوں کی تکلیف ہو تو مسورہ چروا دیں اگر دست بار بار آویں اور بچہ کی طاقت کم ہوتی جائے تو چاک مسحہ مقدار دو شاہراہ عرق بادیان کہلائیں یا ٹنکچر کے</p> |

| یونانی علاج | انگریزی علاج |
|---|---|
| <p>مفید لکھا ہے :- دانتوں کا علاج - ہدایت - مسجون کو دست کی باعث سے شروع ہو جاتے ہیں اگر ضعف معدہ کے سبب ہوں - زیرہ - گلاب کے پھول اور اگر (عود و مہدی) تینوں میں باریک پیکر گلاب میں ملا کر گرم مقام معدہ پر ملین - اور زیرہ یا اجمود کی پوٹلی بنا کر شکم پر ٹکور کریں اور بچہ کی غذا کا انتظام کریں دوسرے سبب - دانتوں کے نکلنے کے باعث اگر دست آتے ہوں تو فوراً نیند نہ کریں مان اگر کثرت ہو جاری ہوں اور بچہ دن بدن دبلا ہوتا جائے تو نرم قابضات کا استعمال جائز ہے یک لخت بند</p> | <p>لے کیو - ابوند پلاوین (خچر کا) چپہ مہنیہ سے ایک سال کے بچہ کو کافی ہوگی (شوگراف لڑکی بچکاری بھی کر سکتے ہیں - چاکلکس بنائیکے ترکیب یہ ہے کہر باٹنی مغسول ایک حصہ کیکر کا گو نہ ایک حصہ سفوف کر کے دونوں کو ملا لیں اور عرق بادیان یا خساذہ دار چینی کے ساتھ ماشہ یا دو ماشہ (حسب عمر) دن میں دو تہ کر کے کھلائیں +</p> |
| <p>پٹ کے کبر و نکاح علاج - ہدایت - ہم پٹ میں کیچڑے ہوئے ہیں تو اکثر یہ علامتیں پیدا ہوتی ہیں بچہ کا رنگ زرد اور جسم لاغر ہو جاتا ہے - پٹ سخت اور بڑھ جاتا ہے</p> | <p>پٹ کے کبر و نکاح علاج - ہدایت - ہم پٹ میں کیچڑے ہوئے ہیں تو اکثر یہ علامتیں پیدا ہوتی ہیں بچہ کا رنگ زرد اور جسم لاغر ہو جاتا ہے - پٹ سخت اور بڑھ جاتا ہے</p> |

یونانی علاج

کرنا مناسب نہیں۔ ۱۵۰

اب سیب یا بھی مین (اگر موسم ہو تو) قدرے کتہہ سفید ملا کر دو تین دفعہ دینیں پلائیں۔ **سقوف** آثار کی کلی۔ ببول کی پتیاں۔ سفوف تینوں ہموزن کوٹ کر چپاں لیں اور تین چار رقی عرق الاچی مین گہول کر بچہ کو پلا دیں۔ مسورون پوروغن بالونہ اور قدرے شہہ ملا کر ملیں۔ اگر کوئی مسور متورم ہو جو بھوا دین اور جوادویات کی زیادہ ضرورت معلوم ہو تو فہرست قابضات میں (جو حصہ اول کے اونتیسویں صفحہ میں درج ہے) چین لیں اور استعمال کریں۔

کرموں کا علاج ہدایت۔ ۴۴۔ کرم

انگریزی علاج

ناف کے مقام پر در دسا تہہ بیچ کے ہوتا ہو اور بچہ ناک کھلاتا ہو کبھی کبھی شرکت کے باعث ابکائیاں آتی ہیں اور معدہ میں درد ہوتا ہے۔

کیتچرون کے لئے سفوف یا پلپ کا تیز حلاب بہتر ہوتا ہے کیونکہ ہلکی حلاب سے یہ کیرے خارج نہیں ہوتے لیکن جینون کے واسطے روغن بید انجیر اور پین کا حلقہ (جسمین) شراب ایلوا = ٹنچرا ایلوز ملا ہو (نہایت سفید ہے۔ چونے کے پانی اور خساندہ کو شیا کی بچکاری ہی فائدہ ہے۔

تشنج کا علاج ہدایت۔ ۵۰۔ تشنج کی

یونانی علاج

کئے قسم کے ہوتے ہیں مگر جو بچوں
کو ستاتی ہیں وہ اکثر دو قسم کے
ہوتے ہیں۔ اکثر اَلوقوعِ اُمین
سے چننے میں (باریک سفید
سوت کے ٹکڑوں کی طرح) مقعد
کے گرد رینگتے ہوئے بارہا اُٹھو
سے نظر آتے ہیں۔ دوم لمبے
کیڑے ہیں جنکو کیچوی کہتے ہیں
علاج۔ بڑے کیڑوں کے واسطے
درمذہار منی دودہ میں ملا کر پلائیں
پیٹ پر فستین۔ بزرگ کابل
اور تومی کا گودا رگڑ کر ملین سکے
بعد اگر ضرورت ہو تو سہل دیدین
چھوٹے کرموں کے لئے یہ مفید
نسخہ ہے۔ رسوت۔ چاکر موشتر
ہینگ۔ ایلوا۔ سیاج۔ نیم کی پٹیاں

انگریزی علاج

نوبت سے پہلے چہرہ عضلہ پر کھڑو
ہیں سر اور گردن نیچے کو کھینچ جاتی
ہے بچہ ماتہ پاؤں مارنے لگتا ہے
اور مہویش ہو جاتا ہے آنکھوں میں
ٹمٹمکی بندہ جاتی ہے اور سانس
بقاعدہ لہو لگتا ہے یہ علامتیں
چند منٹ رہ کر دور ہو جاتی ہیں
اور بچہ یا تو سو جاتا ہے یا ہوش میں
اگر رونے لگتا ہے۔ تشنج کہ شروع
ہو نیلے معتبر علامت ہیں جو کہ دو نو
ماہوں کے انگوٹھے ہتھکی کی طرف
مر جاتے ہیں۔

علاج۔ بچہ کو فوراً آب گرم میں
بٹھا دیں اور ایک دمال سرد
پانی میں تر کر کے سر پر رکھیں
دو یا تین گرین کشتہ سیاب

یونانی علاج

ان سب کو کلکروندہ کے عرق میں
پیسکر جوار کے برابر گولیاں بنالیں۔
خوراک ایک گولی پانی کو ساتھ
دیکر۔ آڑو کے پتے کر ویتیل
میں ملا کر مقعد کے اندر ملین۔

تشنج کا علاج ہدایت - ۵ - تشنج کو
منے میں کسی عضو کا کچ جاننا اور
یہ کہ کئی اسباب سے پیدا ہوتا ہے
اگر قبض طبع اور بھو ابی مغلطہ
وغیرہ سے ہو تو شیا ف یا حقنہ سو
حل طبع مناسب ہے۔ صفت سیا
چوہ کی مینگنیاں سا بہر نمک
سہو زن گر ملا کر آگ کے سامنے
رکھ کر شیا ف بنا کر تیل میں چرب
کر کے مقعد میں رکھیں۔ اگر دانہ
کے سبب ہو روغن بالونہ اور شہد

انگریزی علاج

رکیا لومل، کھلا کر کسٹر ائل غیریہ
کا جلاب دیدین۔ گرم پانی سے
نکا لکر دیسے رائے کی پٹی ریڈ
کے پٹی (ستخوان نشت) پر
لگا دین۔ اگر علامات شدید ہوں
تو پاؤں کے تلوں پر بھی ٹی
کی پٹی چسپان کر دین۔
لاڈنم (افیون شراب میں حل
کئے ہوئے) پانی میں ملا کر
بچکاری بھی کر سکتے ہیں۔
بعد از نوبت معده و امعاء
کا خیال رکھیں اگر کوئی نفع
نہو تو یس گوشن چند جوگین
بالپتر لگا دین۔ فقط

تمت

یونانی علاج

ملا کر دانٹون پر لین اور پہلے حصہ کے آٹھویں تقسیم کی ہاتھوں پر عمل کریں نیز روغن بادام یا بنفشہ سرور پیٹھ کی بڑھی پرٹنا فائدہ بخشتا ہے۔ اگر تشنج کا موجب بدبضی ہو تو معدہ کا علاج اور غذا کا انتظام کریں۔

نایاب کتابیں اور دوائیں

مندرجہ ذیل کتابیں اور دوائیں مصنف کے پاس موجود ہیں جو حسب چاہن نقد قیمت بھیج کر منگوائیں

| نام | مضامین با فواید | قیمت محصول |
|-------------|---|------------|
| ۱ فخر حکمت | یہ نظیر سالہ علم قیادہ میں ہر اور اسطوکی کتاب سے مصنف نے ترجمہ کیا ہے | ۱۸ |
| ۲ واقع آتشک | یہ سالہ کتب یونانی اور انگریزی کی روح ہے اور کل عوارض پر شرح و بسط سے بحث تا | عصر |
| ۳ حافظ صحت | یہ پرچہ مہینہ میں ۲ مرتبہ ۱۵ اوہم کو شائع ہوتا ہے۔ اس میں تدابیر حفظ صحت اور عمدہ عمدہ مضامین | |

| نام بیمار | مضامین با فواید | وقت معیض |
|-----------|---|-----------------------------------|
| ۴ | اور جدید تجربات وغیرہ درج ہوتے ہیں۔ اُمراء سے عطا۔ عوام سے پہر بیخون عرق کمزور بچوں حاملہ اور نازک اندام عورتوں کے لئے (خصوصاً) نہایت مفید ہے جسم میں چربی پیدا کر کے توانا بناتا ہے۔ چہرہ کی بیرونی نقی۔ فساد خون۔ حوصلہ۔ خفقان بالغویا وغیرہ امراض دور کرتا ہے۔ ۲ بوتل سو کم نہیں بھیجا جاتا..... پہر خوشبودار روغن بال بالوغہ والوں کی واسطے از حد مفید ہے بالوں کو دراز کرتا ہے۔ سیاہی کو رونق دیتا ہے۔ نزلہ کو پاس نہیں آتی دیتا۔ ان گولہ یوں کی استعمال سے تیسرے اور چوتھے دن کا سجا رہتین لونب کے اندر دوہر جاتا ہے اور عود نہیں کرتا۔ فی درجن امراض اناسل وغیرہ کی واسطے عجیب و غریب این تیار رہتی ہیں جو بچا چاہیں درخواست بھیج کر سنگولین۔ | عصر ۱۳ عصر ۶ عصر ۶ |

پریس کی رائے کا خلاصہ

حصہ اول پر

نمبر ۱ مرآۃ الہند لکھنؤ۔ جون ۱۸۵۲ء۔ پچھلا حصہ مشیر نسوان کا جو ہماری نظر سے گذرا لطفِ اسمین یہ ہے کہ خاص کسی ایک ہی قوم کے مفید نہیں ہے بلکہ جملہ اقوام کی عورتوں کے لئے مفید ہے پس یہ احسان آپکا کسی ایک فرقہ پر نہیں بلکہ ساری منہ پر اور بعض اس احسان کے سب پر شکر یہ حافظ صاحب کا جواب ہے۔ یہ مفید عام کتاب اس قابل ہے کہ ساری منہ کی عورتیں اس کو پڑھیں۔ اور جو نہ پڑھیں ہوں وہ سب اپنے عزیزوں سے پڑھوا کر سن لیں +

نمبر ۲ کوہ نور لاہور۔ مورخہ ۲ جون ۱۸۵۲ء۔ مصنف مشیر نسوان نے بہت بڑا کام کیا ہے اور ملک اور قوم پر اپنے بہت بڑی احسان کا جوا رکھ دیا ہے چونکہ اس کتاب کے عجائبات نہایت سلیس اور صاف ہیں لہذا مناسب ہے کہ جو عورت کچھ بھی لکھی پڑھی ہو یہ کتاب اس کو ناہتہ میں رہے اور اس کو حق میں مشیر کا کام دے یہ کتاب تو اس قابل ہے کہ مکرر اور سہ گریط ہو اور ملک اور قوم اس کی قدر کریں +

منبر ۳ منظر العجائب اس - مورخہ ۱۸۸۲ء ستمبر ۱۸ء - ساہیوالہ
کے مرد و عورت کو جناب صاحبزادہ کا شکریہ بجالانا چاہئے اور
اپنی رسالہ کی قدر کرنا چاہئے ہر مکان میں ایک ایک
اس رسالہ کا رکھنا ضروریات سے ہے وغیرہ +

منبر ۴ پنجابی اخبار لاہور - ۲۵ جولائی ۱۸۸۲ء اگرچہ سالہ مدارس
میں بطریق عوامی سلسلہ تعلیم میں داخل کر کے شائع کیا جاوے
تو بیشک عورتوں کو بڑا فائدہ ہو - ہم انصاف سے کہتے ہیں کہ اگر
ہمارے ملک کو اپنے بچوں کی کچھ بھی قدر ہے تو مولف صاحب
کا احسان فراموش کر نیکی لائق نہیں +

منبر ۵ آفتاب پنجاب - ۱۶ جون ۱۸۸۲ء جہاں تک سہو علم ہے ہم کہہ
سکتے ہیں کہ اس بارہ میں جن فط صاحب صوف ہی نے پہلے پہل
قلم اٹھایا ہے اور اس سالہ کے سوا ہماری ملک کی جاہل مستور
کی پائس کوئی ایسا ہدایت نامہ نہیں - ہمیں امید ہے ہمارے ملک
لوگ اس سالہ کی بڑی قدر کریں گے اور صاحب اولاد عورتیں اسکو
دستور العمل بلکہ حرز جان بنائیں گے +

منبر ۶ منشور محمدی - ۱۵ شعبان ۱۲۹۹ء ہماری قوم کی مستور کیلئے
کتاب کی نہایت ضرورت تھی - یہ کتاب اس لائق ہو کہ ہر گھر میں

ستورات کو ضرور پڑھانی چاہئے *

منبرہ **جامعہ شیعہ اراک آباد** - ۳ ستمبر ۱۸۸۲ء ہر نوع ایسے رسالہ کا ہر
عیالدار کو رکھنا فرض ہے *

منبرہ **کاشی پتر کا بنارس** - مورخہ ۲۱ جولائی ۱۸۸۲ء حقیقت میں یہ
کتاب نہایت فائدہ مند ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ان ہدایوں کو جو جب
چلنے سے رکون کی بیماری کی تکلیف بہت کم ہو جائیگی جو عورتیں پڑھ
سکتی ہیں انکے لئے یہ کتاب نہایت مفید ہے اور یقین ہے کہ
حکیم صاحب اسے ہندی میں ہی چھاپینگے *

بخوف طوالت میں اہتمام پر خان بہادر آنریری سرحد ڈاکٹر
رحیم خان صاحب کارائے جو اپنے صاحب رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی
کے ڈاکٹر کے جواب میں ظاہر فرمایا تھے یہ نہیں کرتا اور نہ ہر ماہ ایک
اجبار کارائے ایسی خیال سے نقل کرنا مناسب سمجھتا ہوں مگر ان
سب صحاب کے ہمارے گرامی دلی مشکوریہ کے ساتھ ذیل میں درج
کرتا ہوں جنہوں نے اس ناچیز رسالہ کی تقریظ مہربانی سے اپنے اپنے
صحیفہ میں لکھے *

صاحب اخبار دار السلطنتہ کلکتہ - صاحب اخبار نوزالانوار - صاحب
اخبار و قلع عالم غار میور - صاحب اخبار رتن پرکاش - صاحب اخبار
پرنس آف ویلز - صاحب اخبار اہل حق الاخبار *

RECEIVED
NOT TO BE USED

فن قلم

تکامل



تتحفہ درویش

سراپا پرت

سیحان زمان ارسطو دوران سرجن میجر ایچ۔ ڈبلیو

نیکیلو صاحب بھادوڑی سرجن جنرل سنٹری

کشمیر پنجاب دام اقبالہم۔ حضور کے اوصاحمیدہ

اور الطاف عنایات کی یاد گامین سپاہ بامید

قبولیت نذر ہے

الع

نیازمند فخر الدین بیہ الحکما المیدنی و جائیت پروڈیوٹر فخر الدین